Bayerisches Staatsministerium der Justiz

ریاست بائیرن کی وزارت عدلیہ

جرمن سول قانون کے بنیادی اصول

(Urdu)

کارکردگی اور معاہدے کی آزادی

ہر شخص (18 سال کی عمر سے اوپر ہر شہری) بنیادی فیصلہ کرنے پر آزاد ہے کہ کس سے اور کس لبولباب کی بنیاد پر معاہدہ کرتا ہے۔ اِس میں ازدواجی رکن کی حقِ رائے کی ضرورت نہیں۔

معاہدہ کا لب و لباب اور اس کی تکمیل

ایک معاہدہ تب عمل درآمد میں آتا ہے جب معاہدے کے فریقین اس کے مکمل لب ولباب پرمتفق ہوں اور ایک دوسرے کے لئے اِس کی تصدیق کریں (پیشکش اور قبولیت) ۔ بنیادی طور پر ایک معآہدہ کسی بھی طرح تشکیل دیا جا سکتا ہے۔

ایک معاہدہ میں حقوق اور فرائض

معاہدے کی تکمیل کے بعد ہر فریق اس بات پر پابند ہوتا ہے کے وہ معاہدے کے دوسرے فریق کو معاہدے میں لکھی ہوئی سروس فراہم کرے (ایک دفعہ یا معاہدے کے مکمل عرصہ میں۔ مثال کے طور پر کرائے کا معاہدہ). اگر ایک فریق اپنے فرائض پر پورا نہیں اترتا تو سول قانون کے تحت (مثال کے طور پر یاددہانی کی کارروائی، سول عدالت میں کارروائی، قرض کی ایجنسی کی مداخلت) یا قانونی کارروائی (دھوکہ دہی کی شکایت) تک کے نتائج نکل سکتے ہیں۔

اس وجہ سے یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ،

- معا ہدہ کی غور سے جانچ پڑتال کریں۔
- جلد بازی میں کوئی معاہدہ نا کریں۔
- کسی ایسی چیز پردستخط نہ کریں جس کی سمجھ نہ آئے۔

قانونی تحفظ

سول قانون کی حدود میں بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینا ممنوع ہے۔
اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیئے معاہدے کا ایک فریق سرکاری عدالتوں کی مدد حاصل کرے۔

اس فلم میں " معاہدوں کو کرنا ۔ تعمیل کرنا ۔ اس طرح جرمن سول قانون کی کاروائی کی جاتی ہے۔" ہماری ویب سائٹ پر www.justiz.bayern.de ۔ اس فلم میں جرمن سول قانون کے بنیادی اصولوں کو سمجھنے کے لئے تین منٹ میں بتایا گیا ہے۔ یہ بیان کیا گیا ہے، شہریوں کے درمیان قانونی تعلقات کیسے استوار کئے جاسکتے ہیں، معاہدوں کی آزادی کا مطلب کیا ہے، مگر کون سی قانونی ذمہ داریاں ایک معاہدہ کرنے پرعائد ہوتی ہیں۔